

## وزیراعظم کا دور - چین اور میانمار

Posted On: 03 SEP 2017 12:50PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 3 ستمبر 2017 وزیراعظم جناب نریندر مودی 3 سے 5 ستمبر 2017 کے دوران، ٹیامین، چین میں نویں برکس سربراہ ملاقات میں شرکت کریں گے۔ وزیراعظم 5 سے 7 ستمبر 2017 کے دوران میانمار کے سرکاری دورے پر بھی جائیں گے۔

اپنے اکاؤنٹ سے فیس بک پر ڈالے جانے والے مختلف پیغامات میں وزیراعظم نے کہا ہے کہ میں 3 سے 5 ستمبر 2017 کے دوران برکس کے نویں سربراہ ملاقات میں شرکت کرنے کی غرض سے ٹیامین، چین کے دورے پر جاؤں گا۔

بھارت گزشتہ برس گوا میں، اس سے پہلے کی سربراہ ملاقات کا میزبان ہونے کا اعزاز حاصل کرچکا ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ گوا کی مذکورہ سربراہ ملاقات کی بنیاد پر نتائج اور حقائق سامنے آئیں گے۔ میں چین کی قیادت میں مفید تبادلہ خیالات اور مثبت نتائج کی امید رکھتا ہوں جو مضبوط ترین برکس شراکت داری کے ایجنڈے کو تقویت دیں گے۔

ہم برکس کی بزنس کونسل کے نمائندگان سے بھی گفت شنید کریں گے جس کی نمائندگی تمام تر پانچ ممالک کے صنعتی سربراہان کریں گے۔

اس کے علاوہ مجھے یہ بھی توقع ہے کہ 5 ستمبر کو صدر ژی پنگ کی میزبانی میں، ابھرتے ہوئے منڈی منظرنامے اور ترقی پذیر ممالک کی گفت و شنید کے پس منظر میں، برکس شراکت داروں سمیت 9 دیگر ممالک کے سربراہان سے بھی، رابطہ قائم ہوگا اور گفت و شنید ہوگی۔

مجھے اس سربراہ ملاقات کے شانہ بہ شانہ دیگر رہنماؤں سے باہمی گفت و شنید کا موقع بھی حاصل ہوگا۔

بھارت برکس کے اس کردار کو ازحد اہمیت دیتا ہے جو ترقی اور قیام امن کے سلسلے میں شراکت داری کی دوسری دہائی میں داخل ہوچکا ہے۔ برکس کو عالمی چنوتیوں اور عالمی قیام امن اور سلامتی کو برقرار رکھنے میں اہم تعاون دینا ہے۔

پانچ سے 7 ستمبر 2017 کے دوران، میں جمہوریہ میانمار کے صدر عالیجناب یو تھن کیاؤ کی دعوت پر، میانمار کے دورے پر جاؤں گا۔ اس سے قبل 2014 میں آسیان۔ بھارت سربراہ ملاقات میں شرکت کی غرض سے، میں اس خوبصورت ملک کا دورہ کرچکا ہوں۔ تاہم میرا یہ موجودہ دورہ میانمار کا اولین باہمی تعلقات کی نوعیت کا حامل دورہ ہوگا۔

مجھے امید ہے کہ میں صدر یو تھن کیاؤ اور اسٹیٹ کونسلر عالیجناب ڈا نگ سان سوکی، خارجی امور کی وزیر اور صدارتی دفتر کے وزیر سے بھی ملاقات کروں گا۔ میں 2016 میں ان کے بھارت کے دورے کے دوران، ان دونوں ہستیوں سے نیاز حاصل کرچکا ہوں۔

اس دورے کے دوران ہم لوگ اپنے باہمی تعلقات خصوصاً تعاون میں اضافہ کرنے اور میانمار میں بھارت کی جانب سے دی جارہی سماجی۔ اقتصادی امداد کے مختلف پہلوؤں پر نظر ثانی کریں گے اور ان دیگر نئے شعبوں کی تلاش کریں گے جن میں ہم دونوں ممالک مستقبل میں مل کر کام کر سکتے ہیں۔ ہم سلامتی اور دہشت گردی کے سدباب، تجارت اور سرمایہ کاری، ہنرمندی ترقیات، بنیادی ڈھانچہ اور توانائی اور ثقافت کے سلسلے میں اپنے موجودہ تعاون کو مستحکم بنانے کے امکانات کا بھی جائزہ لیں گے۔

مجھے امید ہے کہ میں بگان شہر کے معروف ورثے کو بھی دیکھنے جاؤں گا جہاں آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا نے، 'آئند مندر' کے احیا میں معرکہ الارا کام انجام دیا ہے اور ساتھ ہی ساتھ یہ بھارتی ادارہ یہاں مختلف پوگوڈوں اور پرانے فن پاروں کے احیا کے لئے بھی کام کر رہا ہے جو گزشتہ برس کے زلزلے کے نتیجے میں تباہ ہو گئے تھے۔

میں بنگاؤں میں اپنے دورے کا اختتام کروں گا جہاں مجھے توقع ہے کہ میں ان مختلف تاریخی مقامات کو دیکھنے جاؤں گا جو بھارت اور میانمار کے مشترکہ ورثے کی علامت ہیں۔

مجھے میانمار میں سکونت پذیر بھارت نژاد افراد سے بھی ملنے کا شوق ہے جن کی تاریخ ایک صدی سے بھی زیادہ پرانی ہے۔

مجھے پورا یقین ہے کہ یہ دورہ بھارت۔ میانمار تعلقات میں ایک نئے روشن باب کا اضافہ کرے گا اور ہماری حکومتوں، ہماری کاروباری برادری اور عوام سے عوام کی سطح پر قریبی تعلقات استوار کرنے کے لئے راستہ ہموار کرے گا۔

-----

م ن - ن ا-

(03-09-17)

U- 4347

